امتحانات اور مشکلات کے فوائد

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

ٹیسٹ اور ٹرائلز کے فوائد

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

ٹیسٹ اور ٹرائلز کے فوائد

پہلی اشاعت .15 اپریل 2023۔

کاپی رائٹ ©2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

فہرست کا خانہ

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

ٹیسٹ اور ٹرائلز کے فوائد

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

درج ذیل مقالے میں ان امتحانات اور آزمائشوں کے کچھ فوائد اور حکمتوں پر بحث کی گئی ہے جن کا لوگوں کو اپنی زندگی کے دوران سامنا کرنا پڑتا ہے تاکہ عظیم کردار کے ایک اہم پہلو یعنی صبر کو اپنایا جا سکے۔

جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے:

‘‘اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔’’

لہٰذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

ٹیسٹ اور ٹرائلز کے فوائد

قرآن کریم نے واضح کیا ہے کہ مسلمانوں کو زندگی بھر مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کرنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 155:

’’ اور ہم تمہیں ضرور کسی نہ کسی خوف اور بھوک اور مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے آزمائیں گے لیکن صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو‘‘۔

اس لیے ان کے چند فوائد اور حکمتوں کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ ان کے دوران صبر اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اضافہ ہو سکے۔

پہلا فائدہ یہ ہے کہ آزمائشوں اور مشکلات کے ذریعے ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کی لامحدود طاقت کو بہتر طور پر سمجھتا ہے۔ یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب کسی مسلمان کو کسی مشکل کا سامنا ہو وہ اپنے پاس موجود وسائل، جیسے کہ نجی صحت کی دیکھ بھال سے اس کا تدارک نہیں کر سکتا۔ یہ احساس انسان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں زندگی بسر کرنے، اس کے احکام کی تعمیل، اس کی ممانعتوں سے اجتناب اور صبر کے ساتھ تقدیر کا سامنا کرنے کی ترغیب دیتا ہے، یہ جان کر کہ کوئی دولت یا سماجی اثر و رسوخ انہیں اللہ کے فرمان سے محفوظ نہیں رکھے گا۔ اعلیٰ لہٰذا کوئی آزمائش یا مشکل جو مسلمانوں کو اس طرف لے جائے وہ ان کی اطاعت کا سبب اور آخرت کے دن ان کی نجات کا سبب بن سکتی ہے۔

امتحان کی اگلی حکمت اور فائدہ یہ ہے کہ ان کے نتیجے میں ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجز ہو جائے۔ جب ایک شخص ہمیشہ آسانی کے اوقات کا تجربہ کرتا ہے تو اس کے لیے اپنی زندگی اور ان کے پاس موجود چیزوں پر مغرور اور فخر کرنا آسان ہوتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ کسی کو جہنم میں لے جانے کے لیے صرف ایک ایٹم کے قابل فخر کی ضرورت

ہے۔ اس کی تصدیق صحیح مسلم نمبر 265 میں موجود ایک حدیث سے ہوتی ہے۔ آزمائشیں اور مشکلات اس فخر کو توڑ سکتی ہیں اور مسلمانوں کو یاد دلاتی ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے عاجز بندوں کی طرح برتاؤ کرنا چاہیے۔ اس لیے جن مسلمانوں کو مشکلات کا سامنا ہے ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ان کے پاس موجود ہر نعمت کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور نے عطا کیا ہے۔ درحقیقت، کسی ایسی چیز پر فخر کرنا جو پیدا کی گئی ہو اور فطری طور پر کسی اور کی ہو، محض حماقت ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو اپنے اعمال میں سچا اخلاص اختیار کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، یعنی صرف اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے اعمال صالحہ انجام دیں۔ مشکلات کا سامنا کرنے والا مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ ان کی ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنے والا واحد اللہ تعالیٰ ہے اور وہ صرف اس وقت ان کا جواب دے گا جب وہ اخلاص کے مالک ہوں گے۔ باب 6 الانعام، آیت 17:

"اور اگر اللہ تمہیں کوئی مصیبت پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر وہ تمہیں بھلائی سے چھوئے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

درحقیقت، بہت سے غیر مسلم بھی جب مشکل حالات کا سامنا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے دعا کرتے ہیں۔ باب 29 العنکبوت، آیت 65:

"اور جب وہ کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ سے دین کے لیے خالص دعا کرتے ہیں [یعنی ایمان اور امید]۔ لیکن جب وہ انہیں زمین پر پہنچاتا ہے تو وہ فوراً ہی اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔"

ایک مسلمان واقعی خوش نصیب ہے اگر وہ اپنے تمام اعمال میں اس اخلاص کو برقرار رکھے کیونکہ یہ تمام بھلائیوں کی بنیاد ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جو شخص دوسروں کو خوش

کرنے کے لیے عمل کرتا ہے اس سے کہا جائے گا کہ وہ ان لوگوں سے اپنا اجر حاصل کرے جن کے لیے اس نے عمل کیا ہے، جو کہ ممکن نہیں ہوگا۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 3154 میں موجود ایک حدیث سے ہوتی ہے۔ لہٰذا ایک امتحان اور مشکل ایک مسلمان کو ایسا ہونے سے روک سکتی ہے کیونکہ یہ انہیں اخلاص کی طرف ترغیب دیتی ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کا اگلا فائدہ یہ ہے کہ وہ ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا باعث بنتے ہیں، سچی توبہ کے ذریعے یہ جانتے ہوئے کہ اللہ ہی انہیں معاف کر سکتا ہے اور اس طرح ان کی مشکلات کو دور کر سکتا ہے۔ عام طور پر مشہور ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دیتا ہے جو سچی توبہ کرتا ہے۔

سچی توبہ کی شرائط میں شامل ہیں :پشیمان ہونا، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا، اور جس پر بھی ظلم ہوا ہے، گناہ کی طرف واپس نہ آنے کا وعدہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کے احترام میں جو حقوق پامال ہوئے ہیں ان کی تلافی کرنا، اور لوگ.

ایک امتحان یا مشکل جو خلوصِ دل سے توبہ کرنے پر مجبور کرتی ہے درحقیقت یہ ایک عظیم نعمت ہے کیونکہ یہ قیامت کے دن ان کی نجات کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس، جو شخص اس امتحان یا مشکل کے پیچھے اس خاص حکمت کو سمجھنے میں ناکام رہتا ہے وہ سچے دل سے توبہ نہیں کرے گا۔ یہ طرز عمل انہیں صرف جہنم کے قریب لے جائے گا۔ مثال کے طور پر، جو شخص ان لوگوں سے معافی مانگنے میں ناکام رہتا ہے جن پر انہوں نے ظلم کیا ہے اسے قیامت کے دن انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کے متاثرین کو ان کی نیکیاں دی جائیں گی اور اگر ضرورت پڑی تو انصاف کے قیام تک انہیں ان کے مظلوموں کے گناہ دئیے جائیں گے۔ یہ ان کو جہنم میں پھینکنے کا سبب بن سکتا ہے۔ صحیح مسلم نمبر 6579 میں موجود حدیث میں اس کی تنبیہ کی گئی ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت مسلمانوں کو ایک اہم عبادت یعنی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ جامع ترمذی نمبر 3371 میں موجود حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے -

دعا کسی کی عاجزی اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے اقرار کی انتہائی علامت ہے۔ اس عمل صالح کی طرف رہنمائی کرنے والے کو دنیا اور آخرت دونوں میں برکات حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ درحقیقت صحیح مسلم نمبر 6936 میں موجود ایک حدیث اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ ہر دعا جو صحیح طور پر کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی شکل میں قبول کرتا ہے۔ بدقسمتی سے، جب کسی کو صرف آسانی کا سامنا ہوتا ہے تو وہ اکثر اس نیک عمل کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لہٰذا آزمائش یا مشکل کی ممکنہ حکمت یہ ہے کہ مسلمان کو اس عظیم عمل کی طرف راغب کیا جائے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ ایک مسلمان کو بردباری اختیار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ ایک بہت پسندیدہ خصوصیت ہے جو جامع ترمذی نمبر 2011 میں موجود حدیث میں بیان کی گئی ہے۔ بردباری میں اللہ تعالیٰ کی مخلصانہ اطاعت ، آسانی اور مشکل دونوں وقتوں میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو بجا لانا، پرہیز کرنا شامل ہے۔ اس کی ممانعتوں سے اور صبر کے ساتھ تقدیر کا سامنا کر کے۔ بردباری انسان کو اللہ تعالیٰ کی بندگی سے اس کنارے پر روکتی ہے جس سے وہ آسانی کے وقت اس سے راضی ہوتے ہیں لیکن مشکل کے وقت اس کی اطاعت سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اس رویہ کو روکنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ شخص بالآخر دونوں جہانوں میں ہار جائے گا۔ باب 22 الحج، آیت 11:

"اور لوگوں میں سے وہ ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر کرتا ہے۔ اگر اسے اچھائی چھو جاتی ہے، تو اسے تسلی ملتی ہے۔ لیکن اگر وہ آزمائش میں مبتلا ہو جائے تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اس نے دنیا اور آخرت گنوا دی ہے۔''

آزمائشوں اور آزمائشوں کے بغیر ایک مسلمان سچی بردباری کو اپنانے اور اس کا مظاہرہ کرنے میں ناکام ہو سکتا ہے اور اس لیے اس کے ذریعے زیادہ اجر حاصل کرنے سے محروم ہو سکتا ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ جب ایک دوسرے پر ظلم کیا گیا ہو تو اپنے مظلوم کو معاف کر کے اجر اور اللہ تعالیٰ کی بخشش حاصل کرنا ہے۔ باب 24 النور، آیت 22:

"... اور وہ معاف کر دیں اور نظر انداز کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرو گے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے؟''

تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کی بخشش کے خواہاں ہیں، لیکن بعض صورتوں میں وہ اپنے کبیرہ گناہوں کو مٹانے کے لیے سچے دل سے توبہ نہیں کرتے یا وہ اپنے چھوٹے گناہوں کو مٹانے کے لیے خاطر خواہ نیک اعمال انجام دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ ان صورتوں میں کسی دوسرے کی طرف سے پیش آنے والی آزمائش یا مشکل ایک مسلمان کو بہترین موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے مظلوم کو اللہ کی خاطر معاف کر کے اللہ تعالیٰ کی بخشش حاصل کرے۔ اس مشکل کی عدم موجودگی میں ایک مسلمان کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس کی بخشش حاصل کیے بغیر سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو کہ ایک تباہ کن نتیجہ ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت ایک مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا ہے۔ باب 3 علی عمران، آیت 146:

''اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی محبت اس وقت حاصل ہو سکتی ہے جب ایک مسلمان خلوص نیت سے اپنے فرائض کو ادا کرے اور رضاکارانہ طور پر نیک اعمال انجام دے۔ صحیح بخاری نمبر 6502 میں موجود حدیث میں اس کی نصیحت کی گئی ہے۔ لیکن جو مسلمان اس نصیحت پر عمل

نہیں کرتا وہ پھر بھی مشکل یا امتحان میں صبر کا مظاہرہ کر کے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے پہلے نقل کی گئی حدیث کے مطابق جب اللہ تعالیٰ کسی مسلمان سے محبت کرتا ہے تو وہ ان کے جسم کے ہر عضو کو صرف اس کی اطاعت کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ مسلمان بہت کم گناہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں پوری کرتا ہے اور انہیں پناہ دیتا ہے۔ جس کو یہ حاصل ہو گا وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دونوں جہانوں میں کامیاب ہو گا۔ اور اس کامیابی کی اصل وہ امتحان اور مشکل ہے جس کا سامنا ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کے لیے صبر کے ساتھ کرتا ہے۔ یہ مریض کو عطا کیے جانے والے بے شمار انعام کا ایک پہلو ہے جس کا ذکر باب 39 عز الزمر، آیت 10 میں ہے:

مریض کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا]یعنی حد[۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ حقیقی علم رکھنے والوں کے لیے بڑی خوشی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اہل علم ان عظیم نعمتوں سے واقف ہیں جو مشکلات کے وقت صبر کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمبر 4023 میں ایک حدیث میں نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص سنن ابن ماجہ ایک مرتبہ کو اس کے ایمان کی قوت کے مطابق آزماتا ہے۔ لہٰذا ایک ذہین مسلمان جانتا ہے کہ ان کا امتحان ہو رہا ہے کیونکہ وہ مضبوط ایمان رکھتے ہیں اور یہ دونوں جہانوں میں کسی کی نجات کا بہترین اشارہ ہے۔ ایک اور مثال جامع ترمذی نمبر 2402 میں موجود حدیث ہے۔ قیامت کے دن جن لوگوں نے دنیا میں بڑے امتحانات کا سامنا نہیں کیا وہ صبر کے ساتھ آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کو ملنے والے انعام کو دیکھیں گے کہ کاش انہیں اپنی زندگی میں ایسی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ زمین، جیسے ان کی کھالیں قینچی سے کاٹ دی جائیں۔ مشکلات کا سامنا کرنے والا مسلمان جب ان تعلیمات پر غور و فکر کرتا ہے تو اس سے بہت زیادہ خوشی حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے دونوں جہانوں میں اجر عظیم کی امید رکھتے ہیں۔ یہ اُس شخص کی مانند ہے جو اچھی صحت سے آنے والی خوشی کی توقع میں خوشی سے کڑوی دوا نگل لیتا ہے۔ باب 39 10 از زمر، آیت:

مریض کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا]یعنی حد[۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سچی شکر گزاری کا باعث بنیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی اندرونی طور پر یہ تسلیم کرتا ہے کہ ان کے پاس موجود ہر نعمت انہیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور نے عطا کی ہے۔ وہ زبانی طور پر ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ذریعے شکر ادا کرتے ہیں۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ ہر نعمت کو اسلام کی تعلیمات کے مطابق استعمال کرکے حقیقی شکرگزاری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں برکتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ باب 14 ابراہیم، آیت 7:

’’اگر تم شکرگزار رہو گے تو میں تم پر ضرور اضافہ کروں گا...‘‘

جب کوئی شخص وقتی طور پر اور حتیٰ کہ مستقل طور پر کسی نعمت سے محروم ہوجاتا ہے، جیسے کہ اس کی اچھی صحت، تو وہ اس کی قدر کی قدر کرنے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں اور اس لیے اس نعمت اور دیگر نعمتوں کا صحیح استعمال کرتے ہیں، جو کہ حقیقی شکر گزار ہے۔ نعمتوں کی یہ قدردانی، بعض صورتوں میں، کسی شخص کو مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کیے بغیر نہیں ہوتی۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ ہیں۔ ایسی صورتوں میں جہاں کوئی شخص یا تو سچے دل سے توبہ کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اپنے چھوٹے گناہوں کو مٹانے کے لیے کافی نیک اعمال انجام دینے میں ناکام رہتا ہے، آزمائشیں اور مشکلات تزکیہ کا ذریعہ ہیں۔ اس کی تصدیق بہت سی احادیث سے ہوئی ہے جیسے کہ صحیح بخاری نمبر 5640 میں ہے کہ مسلمان ہر مصیبت یا مصیبت کا صبر کے ساتھ سامنا کرنے سے اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں خواہ وہ مشکل کانٹا چبھنے جیسی ہی کیوں نہ ہو۔ .اس کے علاوہ، تلخ سچائی یہ ہے کہ جس صورت میں کسی کو اپنے گناہوں کے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہ آخرت کی بجائے اس دنیا میں ان کا سامنا کرنا پسند کرے گا۔ دنیا کی مشکلات آخرت کی مشکلات کے مقابلے میں معمولی ہیں۔ لہٰذا مسلمان کو سب سے پہلے ہر قسم کے گناہوں سے اجتناب کرنا چاہیے اور اگر وہ سرزد ہو جائیں تو ان سے سچی توبہ کرے۔ اگر انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو انہیں صبر کرنا چاہئے اور یہ قبول کرنا چاہئے کہ یہ ان کے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہے جو اگلے جہان میں جہنم کی آگ سے گناہوں سے پاک ہونے سے کہیں بہتر ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو دوسروں کے لیے ہمدردی پیدا کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں جنہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس سے وہ اپنے ذرائع کے مطابق دوسروں کی مدد کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔ کسی دوسرے کی مشکلات کی تعریف کرنا اس وقت آسان ہوتا ہے جب کوئی ایک ہی کشتی میں ہو جس کا مطلب ہے، جب وہ بھی مشکلات کا سامنا کر رہا ہو۔ یہ آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے کہ جس نے کبھی حقیقی بھوک محسوس نہیں کی وہ بھوک کے شکار لوگوں کی مدد کرنے کا امکان کم ہے۔ تو اس سلسلے میں، ایک آزمائش اور مشکل کسی کو دوسروں کی مدد کرنے کی طرف لے جا سکتی ہے، جو ایک عظیم کام ہے جس سے وہ محروم ہو سکتے تھے اگر وہ خود مشکلات کا سامنا نہ کرتے۔

یہ مشکلات اور آزمائشوں کے پیچھے اگلی حکمت سے منسلک ہے، یعنی ان مسلمانوں کے لیے جو مشکلات کا سامنا نہیں کر رہے ہیں ان کی مدد کرنے کا ایک موقع۔ اگر ضرورت مند موجود نہ تھے تو مسلمان ان کی مدد کر کے ان گنت انعامات کیسے حاصل کر سکتے تھے؟ لہٰذا مسلمانوں کو ہمیشہ مشکلات میں دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے تمام معاملات اور مشکلات میں اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل کر سکیں۔ سنن ابن ماجہ نمبر 225 میں موجود ایک حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے ۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ یہ ایک مسلمان کے لیے برکت حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ کسی شخص کی زندگی میں بہت سے مواقع پر انہیں یقین ہو سکتا ہے کہ کچھ برا تھا صرف بعد میں اپنا خیال بدلنے کے لیے۔ اور کئی بار وہ یقین کر چکے ہوں گے کہ کچھ اچھا تھا لیکن وہ ان کے لیے بوجھ بن گیا۔ پس جس مسلمان کو آزمائشوں اور مشکلات کا سامنا ہے اسے سمجھ لینا چاہئے کہ ان کے اندر ایسے فائدے اور برکات ہیں جن کا وہ فوراً مشاہدہ اور ادراک نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر، بچے کی موت ایک انتہائی مشکل اور امتحان ہے۔ لیکن صبر کے ذریعے والدین کو معاف کیا جا سکتا ہے اور قیامت کے دن اپنے بچے کے ساتھ جنت میں جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ بہت سی احادیث میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جیسے کہ صحیح بخاری نمبر 1249 میں موجود ہے۔ اس صورت میں بچے کی موت والدین کے لیے جنت حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 216:

لیکن شاید آپ کو کسی چیز سے نفرت ہو اور وہ آپ کے لیے اچھی ہو۔ اور شاید آپ کو ایک چیز پسند ہے اور وہ آپ کے لیے بری ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی نشانی ہیں۔ سنن ابن ماجہ نمبر 4031 میں موجود ایک حدیث میں اس کی تلقین کی گئی ہے۔ لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل اس کا صبر اور امتحان پر بھی قناعت ہے۔ یہ مسلمان دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرے گا جس کی طرف اس حدیث کے آخر میں اشارہ کیا گیا ہے۔

آزمائشوں اور مشکلات کے پیچھے اگلی حکمت یہ ہے کہ جتنا زیادہ آزمایا جاتا ہے اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کے اتنا ہی قریب ہوتا ہے جیسا کہ ان کا سب سے زیادہ امتحان لیا گیا تھا۔ اس کی تصدیق سنن ابن ماجہ نمبر 4023 میں موجود ایک حدیث سے ہوئی ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام کی روایات کے جتنا قریب ہے، وہ ہدایت اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے اتنے ہی قریب ہیں۔ دونوں جہانوں .بلاشبہ یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جس پر خوش ہونا چاہیے، یہ ایک وجہ ہے کہ صالح پیشواؤں نے آزمائشوں اور مشکلات میں خوب لطف اٹھایا۔

آخر میں، مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلامی علم حاصل کریں اور اس پر عمل کریں تاکہ وہ دنیا اور آخرت دونوں میں بے حساب اجر حاصل کرنے کے لیے مشکلات اور آزمائشوں کے وقت اپنے صبر کو بڑھا سکیں۔ باب 39 از زمر، آیت 10:

"بے شک، مریض کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا [یعنی حد]..."

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
eBooks/AudioBooks کے لیے بیک اپ سائٹ:
https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس: https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

Achieve Noble Character